

درود معراج و

فضائل درود و سلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلَٰةٌ
كَمَا تُصَلِّيْ بِحَسْبِ شَانِكَ

آفتاب حرم، تاجدار حرم، پیکر اتم، آقائے محترم ﷺ نے فرمایا! ”جس نے میرے حق کی تعظیم کے لیے مجھ پر درود بھیجا اللہ اس درود پاک سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے، جس کا ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں۔ اس کے پاؤں سب سے نچی ساتویں زمین میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور اس کی گردن عرش کے نیچے لپٹی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے فرماتا ہے! میرے بندے پر درود بھیج جس طرح اس نے میرے نبی ﷺ پر درود بھیجا، پس وہ بندے پر قیامت تک درود بھیجتا رہے گا۔“ (مطالع المسرات)

آفتابہ ہرم، تاجدارہ ہرم، پیکر اتم، آقا-ع موہت شام ﷺ نے فرمایا! ”جس نے میرے حق کی تاجیہ کے لیے درود بھیجا اللہ اس درود پاک سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے، جس کا ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں۔ اس کے پاؤں سب سے نچی ساتویں زمین میں ٹھہرے ہوئے ہیں اور اس کی گردن عرش کے نیچے لپٹی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے فرماتا ہے! میرے بندے پر درود بھیج جس طرح اس نے میرے نبی ﷺ پر درود بھیجا، پس وہ بندے پر قیامت تک درود بھیجتا رہے گا۔“ (مطالع المسرات)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلَٰةٌ
كَمَا تُصَلِّيْ بِحَسْبِ شَانِكَ

انسانیت کے محسن، تجلیات کے مخزن، خوشبو خوشبو جن کا دامن، آقائے من، اُمید

کی کرن ﷺ نے فرمایا! ”جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جس نے مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجا اللہ اس پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جس نے مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجا جنت کے دروازہ پر اس کا کندھا میرے کندھے کے ساتھ ہوگا۔“ (مطالع المسرات)

إنسانیت کے موہسین، تجللیات کے مخزن، خوشبختی، خوشبختی، خوشبختی کے دامن، آقا-ع من، اُمید کی کیرن ﷺ نے فرمایا! ”جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جس نے مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجا اللہ اس پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اور جس نے مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجا جنت کے دروازہ پر اس کا کندھا میرے کندھے کے ساتھ ہوگا۔“ (مطالع المسرات)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً
كَمَا تَصَلِّي بِحَسْبِ شَانِكَ

بحر جود و سخا، دافع جملہ بلا، جانِ صدق و صفا، کنز لطف و عطا ﷺ نے فرمایا! ”جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ اس کے بعد آسمان دنیا کے رہنے والوں کو اس کے درود سے متعارف کروایا جاتا ہے اور انہیں اس درود کے پڑھنے میں شریک کیا جاتا ہے۔ اور درود پاک پڑھنے والے پر سو بار درود و سلام بھیجا جاتا ہے۔ پھر آسمان دوم سے اس درود پاک پڑھنے والے کا تعارف کرایا جاتا ہے اور وہاں کے لوگ اس شخص پر بائیس بار درود بھیجتے ہیں۔ اسی طرح آسمان سوم کے لوگوں کو اس کے درود پر واقف کیا جاتا ہے اور وہاں کے لوگ اسی طرح اس شخص پر ہزار بار درود بھیجتے ہیں۔ اس درود کو آسمان چہارم کے لوگ سنتے ہیں تو دو ہزار بار درود بھیجتے ہیں۔ اس آواز کو جب آسمان پنجم کے لوگ سنتے ہیں تو وہ جواب میں پانچ ہزار درود پڑھتے ہیں۔ آسمان ششم کے لوگ جب اس درود پاک کی آواز سنتے ہیں تو وہ چھ ہزار بار درود پاک پڑھتے ہیں۔ آسمان ہفتم کے لوگ اس درود پاک کے جواب میں سات ہزار بار درود پاک پڑھتے ہیں۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے! ان تمام درود و سلام کا

ثواب میرے اس بندے کو عطا کیا جائے جس نے میرے ﷺ پر درود پڑھا تھا۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ اس کے تمام گناہ بخش دیئے گئے ہیں۔ یہ اعزاز میرے نبی ﷺ پر درود پڑھنے کی وجہ سے ہے۔“ (معارج النبوة)

بہرے جودو سخا، دافى-ع جوملا بلاء، جانے سدقے و سفا، كنجے لطف و اتا ﷺ نے فرمایا! “جو مؤمن پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔ اس کے بعد آسمانے دنیا کے رہنے والوں کو اس کے درود سے متاثر کر دیا جاتا ہے اور انہیں اس درود کے پڑھنے میں شریک کیا جاتا ہے اور درود پاک پڑھنے والے پر سو بار درود و سلام بھیجا جاتا ہے! پھر آسمانے دوسرے اس درود پاک پڑھنے والے کا تاثر کر دیا جاتا ہے اور وہاں کے لوگ اس شخص پر بائیس بار درود بھیجتے ہیں۔ اس طرح آسمانے سو کے لوگوں کو اس کے درود پر شریک کیا جاتا ہے اور وہاں کے لوگ اسی طرح اس شخص پر ہزار بار درود بھیجتے ہیں۔ اس درود کو آسمانے چارہم کے لوگ سنانے ہیں تو دو ہزار بار درود بھیجتے ہیں۔ اس آواز کو جب آسمانے پنجم کے لوگ سنانے ہیں تو وہ جواب میں پانچ ہزار درود پڑھتے ہیں۔ آسمانے ششم کے لوگ جب اس درود پاک کی آواز سنانے ہیں تو وہ چھ ہزار بار درود پاک پڑھتے ہیں۔ آسمانے ہفتم کے لوگ اس درود پاک کے جواب میں سات ہزار بار درود پاک پڑھتے ہیں۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اس تمام درود و سلام کا جواب میرے اس بندے کو اتنا کیا جائے جس نے میرے نبی ﷺ پر درود پڑھا تھا۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ اس کے تمام گناہ بخش دیئے گئے ہیں۔ یہ اعزاز میرے نبی ﷺ پر درود پڑھنے کی وجہ سے ہے۔“ (معارج النبوة)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً
كَمَا تُصَلِّي بِحَسْبِ شَانِكَ
بعض روایات میں ذکر کیا گیا ہے کہ! ”جب ایماندار مرد یا عورت بے بسوں

کے یاور، سید و برتر، بدر منور، بندہ پرور ﷺ پر درود بھیجنا شروع کرتے ہیں تو ان کے لیے آسمانوں اور زمینوں کے دروازے عرش تک کھول دیئے جاتے ہیں۔ آسمان کا ہر فرشتہ اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ پر درود بھیجتا ہے اور تمام فرشتے اس مرد یا عورت کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں جس قدر خدا کو منظور ہوتا ہے۔ (مطالع المسرات)

باقرِ رِیَایَاَتِ مَیں جِکَرِ کِیَا گِیَا ہِے کِی! ”جَبِ اِہْمَانْدَارِ مَرْدِ یَا اُورِتِ بے-بَسُو کِے یَاوَرِ، سَیْیَدِ وِ بَرْتَرِ، بَدَرِ مُنَوَّوَرِ، بَنْدَا پَرَوَرِ ﷺ پَرِ دَرُودِ بَہِجَنَا شُروُ کَرَتِے ہِے تُو اُس کِے لِیْے اَاسْمَانُوں اُورِ جَمِیْنُوں کِے دَرِوَازِے عَرْشِ تَکِ کَھُوْل دِیْے جَاتِے ہِے۔ اَاسْمَانِ کَا ہَرِ فَرِشْتِہُ اللہِ تَعَالٰی کِے حَبِیْبِ ﷺ پَرِ دَرُودِ بَہِجَتَا ہِے اُورِ تَمَامِ فَرِشْتِہُ اِس مَرْدِ یَا عَوْرَتِ کِے لِیْے دَعَاِے مَغْفَرَتِ کَرَتِے ہِے جِس قَدْرِ خُدا کُو مَنظُورِ ہُوتَا ہِے۔“ (مطالع المسرات)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً
كَمَا تُصَلِّي بِحَسْبِ شَانِكَ

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ”جب کوئی مؤمن جو ہر آئینہ تجلیات، کان لعل کرامت، جمال روح حیات، جمیع البرکات ﷺ پر درود پاک بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو مقرر کرتا ہے جو اس درود پاک کے تحفے کو فوراً سرکارِ دو عالم ﷺ کے سامنے لے آتا ہے اور برملا کہتا ہے! یا رسول اللہ ﷺ! فلاں بن فلاں یا فلاں بنت فلاں نے آپ ﷺ پر ایک بار درود پاک بھیجا ہے۔ حضور ﷺ نہایت فرحت و شادمانی کے ساتھ جواب دیتے ہیں! میری طرف سے اسے دس بار سلام پہنچاؤ اور اسے پیغام دے دو کہ اگر ان دس میں سے ایک بھی تیرے ساتھ ہوگا تو تو جنت میں میرے ساتھ ایسے ہوگا جیسے یہ سبابہ اور وسطی انگلیاں ہیں اور تیرے لیے میری شفاعت حلال ہوگی۔ وہ فرشتہ روضہ رسول ﷺ سے بارگاہِ خداوندی میں حاضر ہوتا ہے اور عرض کرتا ہے، اے اللہ! فلاں بندے نے تیرے حبیب ﷺ پر ایک بار درود پاک بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے! میری طرف سے اسے دس بار ہدیہ سلام بھیجا جائے اور اسے بشارت دی

جائے کہ اگر ان دس میں سے ایک بھی تیرے ساتھ ہوگا تو تجھے آگ نہ چھوئے گی۔ پھر اللہ تعالیٰ اعلان فرماتے ہیں! کہ میرے بندے کے درود کو بہترین ہدیہ تصور کیا جائے اور اسے علیین میں محفوظ کر لیا جائے۔ تاکہ قیامت کے دن اسکے لیے ذخیرہ آخرت بن سکے۔ اس کے بعد اس درود پاک کے ایک ایک حرف کے بدلے ایک ایک فرشتہ پیدا فرمائے گا۔ ہر ایک فرشتے کے تیس ہزار ساٹھ سر ہوں گے اور ہر سر پر تیس ہزار ساٹھ چہرے ہوں گے اور ہر چہرے پر تیس ہزار ساٹھ زبانیں ہوں گی اور ہر زبان تیس ہزار ساٹھ بار حمد خداوندی اور نعت رسول خدا ﷺ ادا کرتی رہے گی۔ ہر نعت دوسری نعت سے مختلف ہوگی۔ ان تمام نعتوں کا ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا جس نے ایک بار حضور پر نور ﷺ پر درود پڑھا تھا۔“ (معارج النبوة)

ہجرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ جب کوئی مومنین جو ہر آئینہ تاجلیلیات، کانے لالالے کرامات، جمال رھے ہیات، جملی امل-برکات ﷺ پر درود پاک بھجاتا ہے تو اللہ تالالاء اک فرشتے کو مکرر کرتا ہے جو اس درود پاک کے توفے کو فورں سرکار دو آلام ﷺ کے سامنے لے آتا ہے اور برملا کھتا ہے۔ یا رسولللاھ ﷺ! فلل بن فلل یا فلل بئف فلل نے آپ ﷺ پر اک بار درود پاک بھجا ہے۔ ہجور ﷺ نہایف فرھف و شادمانی کے ساٹھ جواہر دے ہیں۔ مری طرف سے اسے دس بار سلام پھنچاؤ اور اسے پغام دے دو کہ اگر اس دس میں سے اک بھی تے ساٹھ ہوا تو تو جننٹ میں مے ساٹھ اسے ہوا جسے یہ سباباھ اور وستی کنگلیاں ہیں اور تے لیے مری شفااٹ ہلال ہوا۔ وہ فرشتا روجا-ا رسول ﷺ سے باراھہ خفا وندی میں ہاجر ہوتا ہے اور کھتا ہے، اے اللہ! فلل بئف نے تے ہباب ﷺ پر اک بار درود پاک بھجا ہے۔ اللہ تالالاء فرماتا ہیں۔ مری طرف سے دس بار ہدیا سلام بھجا جاے اور اسے بشارف دی جاے کہ اگر ان دس میں سے اک بھی تے ساٹھ ہوا تو توفے آا ن کھوےگی۔ فر اللہ تالالاء فرماتے ہیں۔ کہ مے بئف کے درود کو بہترین ہدیا اسوور کیا جاے اور اسے لیلیین میں مہفج

कर लिया जाए ताकि क़यामत के दिन उस के लिए ज़खीरा आखिरत बन सके। उस के बाद उस दरूद पाक के एक एक हर्फ के बदले एक एक फरिश्ता पैदा फरमाएगा हर एक फरिश्ते के तीस हज़ार साठ सर होंगे और हर सर पर तीस हज़ार साठ चेहरे होंगे और हर चेहरे पर तीस हज़ार साठ ज़बाने होंगी और हर ज़बान तीस हज़ार साठ बार हमदे खुदा वन्दी और नाअते रसूल खुदा ﷺ अदा करती रहेगी। हर नाअत दूसरी नाअत मुखतलिफ होगी। इन तमाम नाअतों का सवाब उस के नामा-ए आमाल में लिखा जाएगा जिस ने एक बार हुज़ूर पुर नूर ﷺ पर दरूद पढ़ा था। (मआरिज अल-नबूवत)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ صَلَٰةً
كَمَا تُصَلِّيْ بِحَسْبِ شَانِكَ

جلوهٔ انوار وحدت، مرکز نور ہدایت، زینتِ بزمِ کثرت، جوارشِ مریضانِ محبت، صاحبِ تاجِ ختمِ نبوت ﷺ نے فرمایا! ”بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے۔ جس کے دو پر ہیں۔ ایک مشرق میں اور دوسرا مغرب میں جب کوئی بندے محبت بھرے انداز میں مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ پانی میں غوطہ لگاتا ہے پھر اپنے پر جھاڑتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قطرے سے ایک فرشتے پیدا فرماتا ہے۔ جو مجھ پر درود پڑھنے والے لیے قیامت تک استغفار کرتا رہے گا۔“ (القول البدیع)

जलवा-ए अनवारे वहदत, मरकजे नूरे हिदायत, जीनते बजमे कसरत, जवारिशो मरीज़ाने मुहब्बत, साहिबे ताज खत्मे नबूवत ﷺ ने फरमाया! “बे शक अल्लाह तआला का एक फरिशता है। जिस के दो पर हैं। एक मशरिक में और दूसरा मग़रिब में जब कोई बन्दा मुहब्बत भरे अन्दाज़ में मुझ पर दरूद पढ़ता है तो वो पानी में गोता लगाता है फिर अपने पर झाड़ता है तो अल्लाह तआला इस के हर क़तरे से एक फरिशता पैदा फरमाता है। जो मुझ पर दरूद पड़ने वाले के लिए क़यामत तक अस्तग़फ़ार करता रहेगा। (अल-कोल अल-बदी)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلَٰةً
كَمَا تُصَلِّيْ بِحَسْبِ شَانِكَ

جبرائیل علیہ السلام نے خواجہ بطحا، خواجہ ہر دوسرا، خستہ دلوں کا سہارا ﷺ سے عرض کیا
یا رسول اللہ تعالیٰ فرماتا ہے! جو شخص آپ ﷺ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے
لیے میرے غضب سے امان ہوگئی۔ (القول البدیع)

جبرائیل علیہ السلام نے رُخْوَاجَا-اے بتھا، رُخْوَاجَا-اے ہر دوسرا، خستہ
دلوں کا سہارا ﷺ سے اَرْج کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ اَللّٰہُ تَعَالٰی فرماتا ہے! جو شخص آپ ﷺ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اس کے
لیے میرے غضب سے امان ہوگئی۔ (القول البدیع)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلَٰةً
كَمَا تُصَلِّيْ بِحَسْبِ شَانِكَ

خالق فطرت کے حرفِ اوّل، خاصہ خاصانِ رسل، عقلِ کل ﷺ نے فرمایا!
”جب درود شریف پڑھنے والا درود پڑھتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس سے ایک عظیم پرندہ
پیدا فرماتا ہے۔ جس کے ستر ہزار بازو، ہر بازو میں ستر ہزار پر، ہر پر کے ستر ہزار سر،
ہر سر کے ستر ہزار چہرے، ہر چہرے کے ستر ہزار منہ، ہر منہ میں ستر ہزار زبانیں اور
زبان سے ستر ہزار بولیوں میں، ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس کرتا رہتا ہے اور یہ
ثواب اس درود پاک پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے۔ یہ فرشتہ
قیامت تک اس کی قبر پر کھڑا دعا کرتا رہے گا، تو درود پڑھنے والے کی قبر بقعہ طور باغیچہ
نور سے کستوری کی خوشبو آتی رہے گی۔“ (مطالع المسرات)

خالق فطرت کے حرفِ اوّل، خاصہ خاصانِ رسل، عقلِ کل ﷺ نے فرمایا!
”جب درود شریف پڑھنے والا درود پڑھتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس سے ایک عظیم پرندہ
پیدا فرماتا ہے۔ جس کے ستر ہزار بازو، ہر بازو میں ستر ہزار پر، ہر پر کے ستر ہزار سر،
ہر سر کے ستر ہزار چہرے، ہر چہرے کے ستر ہزار منہ، ہر منہ میں ستر ہزار زبانیں اور
زبان سے ستر ہزار بولیوں میں، ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس کرتا رہتا ہے اور یہ
ثواب اس درود پاک پڑھنے والے کے نامہ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے۔ یہ فرشتہ
قیامت تک اس کی قبر پر کھڑا دعا کرتا رہے گا، تو درود پڑھنے والے کی قبر بقعہ طور باغیچہ
نور سے کستوری کی خوشبو آتی رہے گی۔“ (مطالع المسرات)

میں سत्तर ہزار جُبانے، اور ہر جُبان سے سत्तर ہزار بولियों میں، ہر لَمْہا اَللّٰہ تآلآ کی تَسْبِی و تَقْدِیس کرتا رھتا ہِے اور یہ سَواَب اُس دَرُود پاک پڑنے والے کے نامے آمال میں لِیخ دِیا جاتا ہِے۔ یہ فَرِیشتے کَیامَت تک اُس کی کَبْر پر خِڈا دُآ کرتا رھگا، تو دَرُود پڑنے والے کی کَبْر بَکَیَا تَور بَگِیچے نَور سے کَسَتُری کی خُشبو آتی رھگی۔ (مُتآلےآ اَلْمُسرَات)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ صَلَوةً
کَمَا تُصَلِّیْ بِحَسْبِ شَانِکَ

مالک ہر ماسوا، مشعلِ بزمِ صوفیاء، نور الہدیٰ ﷺ نے فرمایا! کہ ”میری اُمت سے ایک بھی ایسا شخص نہیں ہوگا جو مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود پڑھے تو اس کے سارے گناہ بخشے نہ جائیں گے۔ ان گناہوں کی تعداد خواہ ریت کے ذروں جتنی کیوں نہ ہو۔“

مَشْأَلے بَڑے سُفِیَا، نُرُول-ہُدا ﷺ نے فرمایا! کہ ”میرے اُمت سے اِک بھی اِسا شَکْس نہی ہوگا جو مُذْیے یاد کرے اور مُذْیے پر دَرُود پڑے تو اُس کے سارے گُناہ بَکْشَے نہ جآئَے۔ اُن گُناہوں کی تآدآد رُخْوَ رےت کے جُروں جِیتنی کَیوں نہ ہو۔“

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ صَلَوةً
کَمَا تُصَلِّیْ بِحَسْبِ شَانِکَ

رُسلِ کریم، رُوفِ الرّیْم ﷺ نے فرمایا! کہ ”بہشت میں سب سے پہلے جسے بہشتی لباس پہنایا جائے گا وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہوں گے۔ پھر آپ ﷺ کے لیے عرش کے دائیں جانب ایک کرسی بچھائی جائے گی۔ آپ ﷺ اس پر تشریف فرما ہوں گے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد مجھے نورانی لباس پہنایا جائے گا۔ صحابہ کرام نے حضور نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ جس مقام پر آپ ﷺ جلوہ فرما ہوں گے وہاں کوئی دوسرا بھی آسکے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا! ہاں میرا وہ اُمتی، جو فرض کی ادائیگی کے بعد دس بار درود پاک پڑھے گا۔ ایسے شخص کو بھی میری طرح بہشتی

रसूले करीम, रऊफुर्रहीम ﷺ ने फरमाया! के “बहिश्त में सब से पहले जिसे बहिश्ती लिबास पहनाया जाएगा वह हज़रत इब्राहीम عليه السلام होंगे। फिर आप عليه السلام के लिए अर्श के दाए जानिब एक कुर्सी बिछाई जाएगी आप عليه السلام उस पर तशरीफ फरमा होंगे। हज़रत इब्राहीम عليه السلام के बाद मुझे नुरानी लिबास पहनाया जाएगा। सहाबा इकराम ने हुज़ूर नबी करीम ﷺ से दरयाफ्त किया के या रसूलल्लाह ﷺ जिस मक़ाम पर आप ﷺ जलवा फरमा होंगे वहाँ कोई दूसरा भी आ सकेगा? आप ﷺ ने फरमाया। हाँ मेरा वह उम्मीती, जो फर्ज की अदाईगी के बाद दस बार दरूद पाक पड़ेगा। ऐसे शख्स को मेरी तरह बहिश्ती लिबास पहनाया जाएगा। वह मुझे देखेगा और मैं उसे देखूँगा उस उम्मीती का चेहरा उस दिन चोदवी के चाँद से भी ज़्यादा दरख़शाँ होगा’। (मआरिज अल-नबवत)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ صَلَٰةٌ
كَمَا تُصَلِّيْ بِحَسْبِ شَانِكَ

آفتاب ہدیٰ، حر لطف و عطا، حامی شاہ و گدا، دستگیر بنو اللہ ﷺ نے فرمایا! کہ ”اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسی چیز عطا فرمائی ہے کہ کسی دوسرے نبی کو میسر نہیں ہوئی وہ یہ ہے کہ میری اُمت کے لیے بلند درجات عطا کیے گئے ہیں درجات مجھ پر درود پڑھنے کی وجہ سے عطا کیے گئے تھے۔ میری قبر پر ایک فرشتہ مقرر کیا گیا ہے جس کا نام ”نطروس“ ہے۔ وہ اتنا بزرگ اور جسیم ہے کہ اس کا سرو عرش تک پہنچتا ہے اور قدم ارض سفلی میں ہوتے ہیں۔ اسی فرشتے کے اٹھارہ ہزار پر ہیں ہر پر کے نیچے اٹھارہ اٹھارہ ہزار سر ہیں۔ ہر سر میں اٹھارہ ہزار منہ اور ہر منہ میں اٹھارہ اٹھارہ ہزار زبانیں ہیں۔ ہر زبان سے اللہ کی تحمید ہوتی ہے اور مجھ پر درود پڑھنے والوں کے لیے استغفار۔ پھر ہر زبان سے ہزار ہا ہزار

نعتیں کہی جاتی ہیں مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے درود کو محفوظ کر لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتا ہے۔ حضور ﷺ نے اس کے بعد فرمایا! جو شخص مجھ پر درود پڑھے گا میں محمد ﷺ اس پر دس ہزار بار درود بھیجوں گا اللہ کے تمام فرشتے اس کے لیے دعا کریں گے پھر اللہ تعالیٰ اس پر دس ہزار بار درود بھیجے گا اور حکم دے گا کہ یہ تمام درود اس کے نامہ اعمال میں درج کر لیے جائیں اور اس کے نامہ اعمال کو اعلیٰ علیین پر مضبوط و بوط کر دیا جائے“ (معارج النبوة)

آفاقتا به هدا، بهره لطف و اتا، هامیه شاه و گدا، دستکیره به نوا ﷺ نے فرمایا! کے “اللہ تبارک و تعالیٰ نے مجھے ایسی چیز اتا فرمائی ہے کہ کسی دوسرے نبی کو مہربان نہیں دے گا یہ ہے کہ میری امت کے لیے بولند درج اتا کیا گیا ہے درج اتا میں پر درود پڑنے کی وجہ سے اتا کیا گیا ہے۔ میری کتاب پر ایک فرشتہ مقرر کیا گیا ہے جس کا نام ‘نور’ ہے۔ وہ اتنا بزرگ اور جسامت ہے کہ اس کا سر آسمان تک پہنچتا ہے اور کمر آسمان میں ہوتا ہے۔ اسی فرشتہ کے آٹھ ہزار پر ہیں ہر پر کے نیچے آٹھ ہزار آٹھ ہزار سر ہیں۔ ہر سر میں آٹھ ہزار مٹھ اور ہر مٹھ میں آٹھ ہزار آٹھ ہزار زبان ہیں۔ ہر زبان سے اللہ کی تمہید ہوتی ہے اور میں پر درود پڑنے والوں کے لیے استغفار۔ ہر زبان سے ہزار ہزار بات کہی جاتی ہیں میں پر درود پڑتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے درود کو محفوظ کر لے گا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتا ہے۔ حضور ﷺ نے اس کے بعد فرمایا! جو شخص مجھ پر درود پڑے گا میں محمد ﷺ اس پر دس ہزار بار درود بھیجوں گا اللہ کے تمام فرشتے اس کے لیے دعا کریں گے پھر اللہ تعالیٰ اس پر دس ہزار بار درود بھیجے گا اور حکم دے گا کہ یہ تمام درود اس کے نامہ اعمال میں درج کر لیے جائیں اور اس کے نامہ اعمال کو اعلیٰ علیین پر مضبوط و بوط کر دیا جائے“ (معارج النبوة)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلَٰةً
كَمَا تُصَلِّيْ بِحَسْبِ شَانِكَ

حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ آفتابِ حجاز، چارہ ساز، خواجہ گیتی نواز ؓ نے فرمایا! ”مجھ پر درود بھیجنے والے کے لیے پل صراط پر ایک نور ہوگا اور جو پل صراط پر نور والا ہوگا، وہ جہنمی نہیں ہوگا۔“ (مطالع المسرات)

हजरत अबू हुरैराह ؓ से मरवी है के आफताबे हिजाज़, चारा साज़, ख़्वाजा-ए गैती नवाज़ ؓ ने फरमाया मुझ पर दरूद वाले के लिए पुलसेरात पर एक नूर होगा जो पुलसेरात पर नूर वाला होगा, वह जहन्नमी नहीं होगा।

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلَٰةً
كَمَا تُصَلِّيْ بِحَسْبِ شَانِكَ

آقائے دو عالم، تاجدارِ عرب و عجم، جلوۂ ربّ اکرم، ابوالقاسم ؓ کا ارشاد ہے! ”مجھ پر درود پڑھنا پل صراط پر نور ہے۔ جس شخص نے مجھ پر دن رات میں اسی مرتبہ درود بھیجا اس کے اسی سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔“ (مطالع المسرات)

आका-ए दो आलम, ताजदारे अरब व अजम, जलव-ए रब्बे अकरम, अबु अल-कासिम ؓ का इरशाद है! ”मुझ पर दरूद पढ़ना पुलसेरात पर नूर है। जिस शख्स ने मुझ पर दिन रात में 80 मर्तबा दरूद भेजा उस के 80 साल के गुनाह बख़्श दिए जाएंगे।“ (मुतालेआ अलमुसरात)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلَٰةً
كَمَا تُصَلِّيْ بِحَسْبِ شَانِكَ

حضرت عبدالرحمن بن عوف ؓ سے روایت ہے کہ آرزوئے انبیائے محترم، پیکرِ خوبی و حسنِ مجسم، جانِ دو عالم، احسانِ مجسم ؓ نے فرمایا! ”میرے پاس جبرائیل ؑ آئے۔ انہوں نے کہا! یا رسول اللہ ؐ آپ ؐ کا امتی، آپ ؐ پر درود بھیجے گا

اس پر ستر ہزار فرشتے درود بھیجیں گے اور جس پر فرشتے درود بھیجیں گے وہی جنتی ہوگا۔ (مطالع المسرات)

ہجرت ابودرہمان بن اوفؓ سے روایت ہے کہ آرجو-ع امبیا-ع موہترم، پیکر خوبی و ہسنہ مجسس، جانہ دو آلام، اہسان مجسسؓ نے فرمایا! ”میرے پاس جبرائیلؑ آئے۔ انہوں نے کہا! یا رسول اللہؐ آپؐ کا جو اُمتی، آپؐ پر درود بھیجے گا اس پر 70 ہزار فرشتے درود بھیجیں گے اور جس پر فرشتے درود بھیجیں گے وہی جنتی ہوگا۔“ (مطالع المسرات)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَاةً
كَمَا تُصَلِّي بِحَسَبِ شَانِكَ

آرزوئے کلیم، احسانِ تقویم، احسانِ رب کریم، الطافِ عمیم، احسانِ عظیمؐ نے فرمایا! ”میرے پاس حوضِ کوثر پر کئی ایسی جماعتیں آئیں گی جن کی پہچان مجھے صرف اس لیے ہوگی کہ وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہیں۔“ (مطالع المسرات)

آرجو-ع کلیم، اہسانہ تکویم، اہسانہ رب کریم، اہلسانِ امیم، اہلسانِ اجمیمؓ نے فرمایا! ”میرے پاس ہونے والے کوسر پر کئی ایسی جماعتیں آئیں گی جن کی پہچان مجھے صرف اس لیے ہوگی کہ وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجتے ہیں۔“ (مطالع المسرات)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَاةً
كَمَا تُصَلِّي بِحَسَبِ شَانِكَ

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ اللہ کی برہان، چشمِ عرفان، اُمت کے پاسبان، امان بے امانؐ نے فرمایا! جس نے مجھ پر ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا۔ اللہ اس کا گوشت اور اس کی ہڈیاں آگ پر حرام فرمادیں گے۔ (مطالع المسرات)

ہجرت انسؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے برہان، چشمِ عرفان، اُمت کے پاسبان، امان بے امانؐ نے فرمایا! جس نے

मुझ पर हजार मर्तबा दरूद शरीफ पढ़ा। अल्लाह उस का गोशत और उसकी हड्डियाँ आग पर हराम फरमा देंगे। (मुतालेआ अलमुसरात)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَاةً
كَمَا تُصَلِّي بِحَسْبِ شَانِكَ

چارہ در دیتیمائیں، صورت یزداں، امیر بزم امکاں، انیس بے کساں ﷺ نے فرمایا! ”جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجے گا اور جس نے مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجا اللہ اس پر سو مرتبہ درود بھیجے گا اور جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار مرتبہ درود بھیجے گا اور جس نے مجھ پر ہزار مرتبہ درود بھیجا اللہ اس کا جسم آگ پر حرام فرمادے گا اور اس کو دنیا و آخرت میں سوال کے وقت قول ثابت کے ساتھ ثابت رکھے گا اور اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور قیامت کے دن مجھ پر بھیجا ہوا اس کا درود اس حال میں آئے گا کہ اس کا نور پل صراط پر پانچ سو سال کی مسافت تک ہوگا اور اسے ہر درود کے بدلے جو اس نے مجھ پر بھیجا ہوگا جنت میں ایک محل عطا کرے گا۔ یہ درود کم ہو یا زیادہ“۔ (مطالع المسرات)

چارا-ए दर्दे यतीमा, सुरते यजदा, अमीर बजमें इमकाँ, अनीस बे-कसाँ ﷺ ने फरमाया! “जिस ने मुझ पर एक मर्तबा दरूद भेजा अल्लाह तआला उस पर दस मर्तबा दरूद भेजेगा और जिस ने मुझ पर दस मर्तबा दरूद भेजा अल्लाह उस पर सौ मर्तबा दरूद भेजेगा और जिस ने मुझ पर सौ मर्तबा दरूद भेजा अल्लाह तआला उस पर हजार मर्तबा दरूद भेजेगा और जिस ने मुझ पर हजार मर्तबा दरूद भेजा अल्लाह उस का जिस्म आग पर हराम फरमा देगा और उस को दुनिया व आखिरत में सवाल के वक्त कौल साबित के साथ साबित रखेगा और उसे जन्नत में दाखिल फरमाएगा और क़यामत के दिन मुझ पर भेजा हुआ उस का दरूद इस हाल में आएगा के उस का नूर पुलसेरात पर पाँच-सौ साल की मुसाफत तक होगा और अल्लाह उसे हर दरूद के बदले जो उस ने मुझ पर भेजा होगा जन्नत में एक महल अता करेगा। यह दरूद कम हो या ज़्यादा”। (मुतालेआ अलमुसरात)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً
كَمَا تُصَلِّي بِحَسْبِ شَانِكَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پیکرِ حسنِ جاں فزا، بحرِ لطف و عطا، روحِ مہر و وفا، پیکرِ شرم و حیا رضی اللہ عنہ نے فرمایا! ”جس شخص نے کہا! اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے حضورِ سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ جزا عطا فرمائے جس کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل ہیں۔ اس نے لکھنے والوں (فرشتوں) کو ایک ہزار صبح کے لیے مشقت میں ڈال دیا۔“ (مطالع المسرات)

ہجرتِ ابنِ ابی اسباب سے روایت ہے کہ پیکرِ حسنِ جاں فزا، بحرِ لطف و عطا، روحِ مہر و وفا، پیکرِ شرم و حیا رضی اللہ عنہ نے فرمایا! ”جس شخص نے کہا! اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے حضورِ سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ جزا عطا فرمائے جس کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم اہل ہیں۔ اس نے لکھنے والوں (فرشتوں) کو ایک ہزار صبح کے لیے مشقت میں ڈال دیا۔“ (مطالع المسرات)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً
كَمَا تُصَلِّي بِحَسْبِ شَانِكَ

تنویرِ عرفانِ خدا، درِ بحرِ صفا، چاندِ ساکھڑا، صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا! کہ ”آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں، جن کی محبت، تعظیم اور خدمت کا ہمیں حکم دیا گیا ہے؟ فرمایا! صاف دل با وفا، جو مجھ پر مخلصانہ ایمان لائے۔ عرض کیا گیا! کہ ان کی علامتیں کیا ہیں؟ فرمایا! میری محبت کو ہر محبوب پر ترجیح دینا اور دل کو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بعد میرے ذکر سے مشغول رکھنا اور ایک روایت میں ہے کہ! ان کی علامت یہ ہے کہ ہمیشہ میرا ذکر کرتے ہیں اور مجھ پر بکثرت درود بھیجتے ہیں۔“ (مطالع المسرات)

تنبیہ: اگرچہ کہ خدا، دُور سے آواز دے گا، چاند سا کھڑا، صلی اللہ علیہ وسلم سے اُرج کیا گیا! کہ ”آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں، جن کی محبت، تعظیم اور خدمت کا ہمیں حکم دیا گیا ہے؟ فرمایا! صاف دل با وفا، جو مجھ پر مخلصانہ ایمان لائے۔ عرض کیا گیا! کہ ان کی علامتیں کیا ہیں؟ فرمایا! میری محبت کو ہر محبوب پر ترجیح دینا اور دل کو اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بعد میرے ذکر سے مشغول رکھنا اور ایک روایت میں ہے کہ! ان کی علامت یہ ہے کہ ہمیشہ میرا ذکر کرتے ہیں اور مجھ پر بکثرت درود بھیجتے ہیں۔“ (مطالع المسرات)

الاماتے کیا ہیں؟ فرمایا! میری مہربانیت کو ہر مہربان پر ترجیح دینا اور دل کو اللہ تبارک کے جبر کے بعد میرے جبر سے مشغول رکھنا اور ایک روایت میں ہے کہ ان کی امانت یہ ہے کہ ہمیشہ میرا جبر کرتے ہیں اور میں پر بے کسرت درود بھیجتے ہیں۔ (موتالہ امانت)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً
كَمَا تُصَلِّي بِحَسَبِ شَانِكَ

جلوہ رب اکرم، جگر گوشہ کان کرم، جلال عظمت آدم ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”کوئی بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو فرشتہ اس درود کو لے کر اوپر جاتا ہے اور اللہ کی بارگاہ میں پہنچاتا ہے اللہ فرماتا ہے! اس درود پاک کو میرے بندے کی قبر میں لے جاؤ۔ یہ اپنے پڑھنے والے کے لیے استغفار کرتا رہے گا اور اس کی آنکھیں اسے دیکھ کر ٹھنڈی ہوتی رہیں گی۔“ (القول البدیع)

جلوہ رب اکرم، جگر گوشہ کان کرم، جلال عظمت آدم ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”کوئی بندہ میرا درود پڑھتا ہے تو فرشتہ اس درود کو لے کر اوپر جاتا ہے اور اللہ کی بارگاہ میں پہنچاتا ہے اللہ فرماتا ہے! اس درود پاک کو میرے بندے کی قبر میں لے جاؤ۔ یہ اپنے پڑھنے والے کے لیے استغفار کرتا رہے گا اور اس کی آنکھیں اسے دیکھ کر ٹھنڈی ہوتی رہیں گی۔“ (القول البدیع)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً
كَمَا تُصَلِّي بِحَسَبِ شَانِكَ

حامی شاہ و گدا، عکس نور خدا، حامی ہر بے نوا ﷺ نے فرمایا! جو شخص مجھ پر دن میں پچاس مرتبہ درود بھیجے گا، میں قیامت کے دن اس سے مصافحہ کروں گا۔ (سعاد (ارین))

حامی شاہ و گدا، عکس نور خدا، حامی ہر بے نوا ﷺ نے فرمایا! جو شخص دن میں میرا درود پڑھتا ہے، میں قیامت کے دن اس سے مصافحہ کروں گا۔ (سعاد (ارین))

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلَٰةً
كَمَا تُصَلِّيْ بِحَسْبِ شَانِكَ

سبیل رحمت یزداں، خلیل خوش نہاداں، عطاءے رحمان ﷺ نے فرمایا! بے شک تم مجھ پر اپنے ناموں اور چہروں کے ساتھ پیش کیے جاتے ہو پس مجھ پر بہتر درود بھیجا کرو۔ (القول البدیع)

سبیلے रहमते यज़दा, खलीले खुश नेहादाँ, अताए रहमान ﷺ ने फरमाया! बेशक तुम मुझ पर अपने नामों और चेहरों के साथ पेश किये जाते हो पस मुझ पर बेहतर दरूद भेजा करो। (अल-कोल अल-बदी)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلَٰةً
كَمَا تُصَلِّيْ بِحَسْبِ شَانِكَ

حبیب رب یگانہ، حامل انوارِ کریمانہ، یکتائے زمانہ ﷺ نے فرمایا! ”فرائض کی ادائیگی کا پختہ عزم کر لو کہ اس کا ثواب فی سبیل اللہ بیس غزوات سے بڑا ہے اور بے شک مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجنا ان سب کے برابر ہے۔“ (القول البدیع)

हबीबे रब्बे यगाना, हामिले अनवारे करीमाना ﷺ ने फरमाया! फराईज़ की अदाईगी का पुख़्ता अज़म कर लो के इस का सवाब फी-सबीलिल्लाह बीस गज़वात से बड़ा है और बे-शक मुझ पर एक मर्तबा दरूद भेजना इन सब के बराबर है। (अल-कोल अल-बदी)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ صَلَٰةً
كَمَا تُصَلِّيْ بِحَسْبِ شَانِكَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خلق کے سرور، غریب پرور، فیض کے سمندر، خیر البشر نے ﷺ ارشاد فرمایا! ”کہ جس نے اسلام لانے کے بعد حج بیت اللہ کیا اور حج کے بعد غزوہ میں شرکت کی، اللہ اس کے غزوہ کا ثواب چار سو بار حج خانہ کعبہ کے ثواب کے برابر عطا فرماتا ہے۔ یہ سن کر ضعیف اور سن رسیدہ صحابیوں کے دلوں پر رنج و

الم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا کہ واحسرتا! جوانی باقی نہ رہی۔ حج تو بجالا سکتے ہیں لیکن شرکت غزوہ کی تاب و طاقت نہیں۔ ہم لوگ تو اس عظیم کارِ ثواب سے محروم رہ گئے۔ سرورِ کونین ﷺ کے عاشقوں اور جاں نثاروں کی تسکین کی خاطر، حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر خدمت ہو کر کہنے لگے! کہ اے رسول خدا ﷺ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے! کہ جو شخص آپ ﷺ پر از روئے محبت و عظمت ایک بار درود پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس ایک بار درود پڑھنے کے ثواب کو، ایسے چار سو غزوات کے ثواب کے برابر کر دے گا، جن غزوات کا ہر غزوہ چار سو بار حج بیت الحرام کا ثواب رکھتا ہوگا۔ (القول البدیع)

ہجرت اہل بیت سے روایت ہے کہ سرور کے سرور، غریب پرور، فوج کے سمندر، خیر بشار نے ﷺ ارشاد فرمایا! کہ ”جس نے اسلام لانے کے بعد ہجرت بیت اللہ کیا اور ہجرت کے بعد گجرات میں شریعت کی، اللہ اس کے گجرات کا سوا چار سو بار ہجرت کا سوا کا سوا کے برابر اتنا فرماتا ہے۔ یہ سن کر جبریل اور سیدہ سہابہ کے دلوں پر رنج و اہم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا کہ و-اھسرتا! جوانی باقی نہ رہی۔ ہجرت تو بجا لا سکتے ہیں لیکن شریعت گجرات کی تاب و طاقت نہیں۔ ہم لوگ تو اس عظیم کارِ ثواب سے محروم رہ گئے۔ سرورِ کونین ﷺ کے عاشقوں اور جاں نثاروں کی تسکین کی خاطر، حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر خدمت ہو کر کہنے لگے! کہ اے رسول خدا ﷺ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے! کہ جو شخص آپ ﷺ پر از روئے محبت و عظمت ایک بار درود پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس ایک بار درود پڑھنے کے ثواب کو، ایسے چار سو غزوات کے ثواب کے برابر کر دے گا، جن غزوات کا ہر غزوہ چار سو بار حج بیت الحرام کا ثواب رکھتا ہوگا۔ (القول البدیع)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً
كَمَا تُصَلِّي بِحَسَبِ شَانِكَ

صاحب لوح و قلم، مراد آدم، محبوبِ ہر دو عالم، شمعِ بزمِ دو عالم ﷺ نے فرمایا! کہ ”جو شخص کلمہ پڑھتا ہے اور اس کے بعد اللہم صل علی محمد و علی آل

محمد و باریک وسلم کہے گا، تو یہ جملہ اس کے منہ سے ایک سبز مرغ کی طرح نکلے گا۔ اس کے دو پر ہوں گے۔ اتنے اتنے بڑے کہ اگر پھیلا دے تو ایک مشرق اور دوسرا مغرب تک پھیل جائے۔ پھر اس پرندے کی آواز بادل کے گرجنے کی طرح سنائی دے گی۔ اس کی پرواز عرش معلیٰ تک ہوگی۔ عرش معلیٰ اس کی آواز سے کانپ جائے گا۔ اللہ تعالیٰ حکم کرے گا، اے پرندے! خاموش ہو جا۔ وہ پرندہ کہے گا! کس طرح چپ ہو رہوں جبکہ میرے کہنے والے کو تیری رحمت نے ابھی تک نہیں بخشا۔ یہ حکم تین بار ہوگا اور وہ پرندہ تین بار یہی سوال کرے گا۔ اللہ کا فرمان ہوگا! اب چپ ہو جا کہ تیرے کہنے والے کو میں نے بخش دیا اور میری رحمت نے اسے اپنے دامن میں لے لیا۔“

(معارج النبوة)

साहिबे लोहे-कलम व कलम, मुरादे आदम, महबूबे हर दो आलम, शमा बजमे दो आलम ﷺ ने फरमाया! के “जो शख्स कलमा पड़ता है और उस के बाद **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ** कहेगा तो यह जुमला उस के मुँह से सब्ज नूर की तरह निकलेगा। उस के दो पर होंगे। इतने इतने बड़े के अगर फेला दिए तो एक मशरिक और दूसरा मगरिग तक फेल जाए। फिर उस परिन्दे की आवाज़ बादल के गरजने की तरह सुनाई देगी। उस की प्रवाज़ अर्शे मोअला तक होगी। अर्शे मोअला उस की आवाज़ से काँप जाएगा। अल्लाह तआला हुक्म करेगा, ऐ परिन्दे! खामोश होजा। वह परिन्दा कहेगा! किस तरह चुप हो रहूँ जब के मेरे कहने वाले को तेरी रहमत ने अभी तक नहीं बख़्शा। यह हुक्म तीन बार होगा वह परिन्दा तीन बार यही सवाल करेगा। अल्लाह का फरमान होगा! अब चुप हो जा के तेरे कहने वाले को मेने बख़्शा दिया और मेरे रहमत ने उसे अपने दामन में ले लिए”। (मआरिज अल-नबूवत)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَوةً
كَمَا تُصَلِّي بِحَسَبِ شَانِكَ

حضرت امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ میں نے ایک دن

شہنشاہ ابرار، مدنی تاجدار، بے یاروں کے مددگار ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ کی اُمت کا تحفہ تو درود پاک ہے جو آپ ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے آپ ﷺ کی طرف سے اس تحفہ کے جواب میں کیا عطا کیا جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا عمر تم نے بہت اچھا سوال کیا۔ میری اُمت کا تحفہ تو مجھ پر درود پاک ہے مگر قیامت کے دن یہی درود پاک میری طرف سے اُمت کو تحفہ دیا جائے گا۔ (معارج النبوة)

ہجرت امیروں مومنین ہجرت امیر فاروقؓ کی روایت ہے کہ میں نے ایک دن شہنشاہ ابرار، مدنی تاجدار، بے یاروں کے مددگار ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ کی اُمت کا تحفہ تو درود پاک ہے جو آپ ﷺ کی بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے آپ ﷺ کی طرف سے اس تحفہ کے جواب میں کیا عطا کیا جاتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا عمر تم نے بہت اچھا سوال کیا۔ میری اُمت کا تحفہ تو مجھ پر درود پاک ہے مگر قیامت کے دن یہی درود پاک میری طرف سے اُمت کو تحفہ دیا جائے گا۔ (معارج النبوة)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَاةً
كَمَا تُصَلِّي بِحَسَبِ شَانِكَ

شاہ جن و بشر، غریب پرور، فقر کے داور ﷺ نے فرمایا! ”جو شخص اپنی زندگی میں مجھ پر سلام و صلوة بھیجے گا تو اس کے مرنے کے بعد اللہ اپنی ساری مخلوقات کو حکم دے گا کہ اس شخص کے لیے دعائے رحمت طلب کی جائے۔“ (معارج النبوة)

شاہ جن و بشر، غریب پرور، فقر کے داور ﷺ نے فرمایا! ”جو شخص اپنی زندگی میں مجھ پر سلام و صلوة بھیجے گا تو اس کے مرنے کے بعد اللہ اپنی ساری مخلوقات کو حکم دے گا کہ اس شخص کے لیے دعائے رحمت طلب کی جائے۔“ (معارج النبوة)

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلَاةً
كَمَا تُصَلِّي بِحَسَبِ شَانِكَ

قلب کے مرہم، گیسوئے پرخم، گلستانِ کرم ﷺ نے فرمایا! کہ ”اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا فرمایا ہے۔ اس کا نام عزرائیل ہے۔ قیامت کے دن یہ فرشتہ اپنے پر پھیلائے گا اور پل صراط پر بچھا دے گا اور اعلان کرے گا، جس شخص نے رحمتِ کونین ﷺ پر درود پاک پڑھا تھا میرے پروں پر سے گزرتا جائے“۔ (معارج النبوة)

کَلْب کے مرہم، گیسو-ع پورخم، گولستانے کرسم ﷺ نے فرمایا! کہ ”اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا فرمایا ہے۔ اس کا نام عزرائیل ہے۔ قیامت کے دن یہ فرشتہ اپنے پر پھیلائے گا اور پل صراط پر بچھا دے گا اور اعلان کرے گا، جس شخص نے رحمتِ کونین ﷺ پر درود پاک پڑھا تھا میرے پروں پر سے گزرتا جائے“۔ (معارج النبوة)

وظیفہ درود معراج

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ صَلَٰةٌ
كَمَا تُصَلِّيْ بِحَسْبِ شَانِكَ

اگر کوئی ۳۱۳ مرتبہ اس درود پاک کو ہمیشہ ورد میں رکھے:-

- ۱۔ انوار کثیرہ حاصل ہوتے ہیں۔
- ۲۔ بہت سے اسرار منکشف ہو جاتے ہیں۔
- ۳۔ حضور نبی اکرم ﷺ کی زیارت خواب میں ہو جاتی ہے۔
- ۴۔ قطب کے درجے تک پہنچنے کا ذریعہ ہے۔
- ۵۔ باطنی اور ظاہری رزق بسہولیت میسر آتا ہے۔
- ۶۔ نفسِ شیطان اور تمام دشمنوں پر اللہ تعالیٰ کی مدد سے غالب آ جاتا ہے۔
- ۷۔ اس کے خواص بے شمار اور ان گنت ہیں۔
- ۸۔ ایسے انوار اور بھلائیاں دیکھ کر ان کی قدر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے۔
- ۹۔ یہ درود انوار و اسرار و معرفت کی کنجی ہے۔ جو شخص اس درود کو پڑھیگا اس پر اسرار و

ربانی کی راہ کھل جائیگی، یہ درود شریف ایک طرح کا اسمِ اعظم ہے اور اس کو پڑھنے والے کا مقام صداقت سے نوازتا ہے۔

اگر کاہی 313 مرتبہ اس درود پاک کو ہمیشہ ویرد میں رখে۔

1. انوار کسیرا حاصل ہوتے ہیں۔
2. بہت سے اسرار منکشف ہو جاتے ہیں۔
3. ہزور نبی-ع کریم ﷺ کی زیارت رباب میں ہو جاتی ہے۔
4. کتب کے درجے تک پڑھنے کا جریا ہے۔
5. باتنی اور جہری ریک ب-سہلیت مہسسر آتا ہے۔
6. نفس شیان اور تمام دشمنوں پر اللہ کی مدد سے غالب آ جاتا ہے۔
7. اس کے رباب بے شمار اور ان گنت ہیں۔
8. اسے انوار اور ہلایاں دے کر ان کی کدر اللہ تالہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ہے۔
9. یہ درود انوار و اسرار و مارفت کی کچی ہے۔ جو شخص اس درود کو پڑھے اس پر اسرار ربانی کی راہیں خول جائیں گی، یہ درود شریف اک ترہ کا اسمِ اعظم ہے اور اس کو پڑنے والے کا مقام صداقت سے نوازتا ہے۔



دروود معراج برائے قضائے حاجات

منقول ہے کہ جو بندہ بارہ رکت میں سورہ فاتحہ آیت الکرسی و سورہ اخلاص پڑھے اس کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

سُبْحَانَ الَّذِي لَيْسَ الْغِرَّةُ وَقَالَ بِهِ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكْرَمَ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهِ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ ۝ سُبْحَانَ الْمَنِّ وَالْفَضْلِ ۝ سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ وَالْكَرَمِ ۝ سُبْحَانَ ذِي الطَّوْلِ وَالنِّعَمِ أَسْأَلُكَ

بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ
وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْأَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ
الْثَّمَاتِ كُلِّهَا لَا يَجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَامًا ۝

اُس کے بعد ایک سو گیارہ بار درود معراج پڑھے پھر خدا تعالیٰ سے وہ سوال کرے جس میں گناہ نہیں اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي هَذِهِ اور اس حاجت کا ذکر کرے اللہ تعالیٰ روا فرمائے وہ ب کہتے ہیں ہمیں پہنچا ہے یہ ترکیب اپنے بیوقوفوں اور جاہلوں کو نہ سکھاؤ کی گناہوں پر دلیری نہ کریں۔

بارہ رکعت قضائے حاجت کی پڑھیں بعد سلام کے دو سو گیارہ بار درود معراج پڑھیں پھر سجدے میں سورہ فاتحہ سات بار، آیت الکرسی سات بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمُلْكُ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دس بار پڑھ کر پھر یہ کہیں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مُنْتَهٰی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَاسْمِکَ الْأَعْظَمِ وَجَدِّکَ اَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ الْعِیْمَةِ پھر اپنی حاجت مانگیں۔ اس دعا کو بیوقوفوں کو نہ سکھاؤ کہ وہ اس کے ذریعہ دعا مانگے گے تو قبول ہوگی۔

چار رکعت اس طرح پڑھیں پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص دس بار، دوسری رکعت میں بیس بار تیسری اور چوتھی میں چالیس بار پڑھیں، بعد سلام کے درود معراج اکیاون بار اور پچاس بار سورہ اخلاص اور ستر بار لا حولہ ولا قوۃ الا باللہ پڑھیں۔ پھر اکیاون بار درود معراج پڑھیں عبد اللہ فرماتے ہیں یہ طریقہ احمقوں کو نہ سکھائیں کہ گناہوں پر دلیری کریں۔

کسی بھی دینی و دنیاوی مقصد کے لیے درود معراج پانچ سو گیارہ بار اکتالیس دن کر پڑھیں انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔



درود मेराज बराए कजाए हाजात

मन्कूल है कि जो बन्दा 12 रकअत में सूरह फातिहा आयतल कुर्सी व सूरह इख़लास पढ़े उसके बाद ये दुआ एक बार पढ़े।

سُبْحَانَ الَّذِي لَيْسَ الْغِرَّةُ وَقَالَ بِهِ ۝ سُبْحَانَ الَّذِي تَعَطَّفَ
بِالْمَجْدِ وَتَكْرَمَ بِهِ سُبْحَانَ الَّذِي أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ بِعِلْمِهِ ۝
سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ ۝ سُبْحَانَ الْمَنِّ وَالْفَضْلِ ۝
سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ وَالْكَرَمِ ۝ سُبْحَانَ ذِي الطُّوْلِ وَالنِّعَمِ أَسْأَلُكَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ
وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ وَجَدَّكَ الْأَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ
الشَّامِتَاتِ كُلِّهَا لَا يَجَاوِزُ هُنَّ بَرْ وَلَا فَاجِرٌ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۝

उस के बाद 111 बार दरूदे मेराज पढ़े फिर खुदा तआला से वह सवाल करे जिसमें गुनाह नहीं जैसे कहे **هَذِهِ حَاجَتِي** और इस हाजत का जिक्र करे अल्लाह तआला रवा फरमाए। वहब कहते हैं हमें पहुँचा है कि यह तरीक़ीब अपने बेवकूफों और जाहिलों को न सिखाओ कि गुनाहों पर दिलैरी न करे।

12 रकअत कजाए हाजत की पढ़े बाद सलाम 211 बार दरूदे मेराज पढ़े फिर सजदे में फातिहा सात बार आयतल कुर्सी सात बार **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ الْقَدِيرُ** दस बार पढ़े फिर कह **أَسْأَلُكَ مُنْتَهَى الرَّحْمَةِ** फिर **مِنْ كِتَابِكَ وَأَسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَجَدَّكَ الْأَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ الْعِيمَةِ** फिर अपनी हाजत मांग फिर इस दुआ को बेवकूफों को न सिखाओं कि वे इसके ज़रिए दुआ मांगेंगे तो कुबूल होंगी। अहमद बिन

हर्ब व इबराहीम बिन अली व अबु ज़करिया व हाकिम ने कहा हमने इसका तजुर्बा किया तो हक़ पाया। फ़कीर कहता है फ़कीर ने भी कुछ बार तजुर्बा किया तीर बे ख़ता यहाँ तक कि कुछ अज़िज़ा के मर्ज़ को इमतिदाद शदीद व इश्तदादीद हुआ यहाँ तक कि एक दिन बिल्कुल नज़्अ के आसार तारी हो गए। सब रिश्तेदार रोने लगे फ़कीर इन सब को रोता छोड़कर दरवाज़े करीम पर हाज़िर हुआ। यह नमाज़ पढ़ी इसके बार मरीज़ की तरफ़ चला वसवसा था कि शायद कि ख़बर नोअ दगर सुनने में आए वहाँ गया तो बहमदु लिल्लाह तआला मरीज़ को बैठा बातें करता पाया। मर्ज़ जाता रहा। कुछ दिन में ताक़त आ गयी व लिल्लाहिल हम्द। इसकी कामिल तरकीब पंच सूत रिजवियह में लिखी है।

चार रकअत इस तरह पढ़े पहली रकअत में सूह फातिहा के बाद सूह इख़्लास 10 बार, दूसरी रकअत में 20 बार, तीसरी और चोथी रकअत में 40 बार पढ़े बाद सलाम के दरूदे मेराज 51 बार, 50 बार सूह इख़्लास और 70 बार “ला होला वला कुवता” पढ़े फिर 51 बार दरूदे मेराज, अब्दुल्लाह फरमाते हैं यह तरीका अहमकों को न सिखाएँ कि गुनाहों पर दिलेरी करें।

किसी भी दीनी या दुनियावी मक़सद के लिये 511 बार 41 दिन तक पढ़े इंशा अल्लाह मक़सद में कामियाबी होगी।

